بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

AL-QURAN THE CRITERION

TM

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

فاحشہ کے بارے میں

مؤلّف: محمد شیخ

#عبداللہ #قرآن کا بشر

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، 26 ستمبر 2008

64

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا
کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔

سوشل میڈیا نیٹ ورک

YouTube

facebook

Available on the App Store

ANDROID APP ON Google play

Instagram

tv

androidtv

Roku

amazon fire TV

NVIDIA SHIELD

OTT PLAYER

Podcasts

TIKILIVE

Mi Box

Jadoo TV

Shava TV

ZAAP TV

wwiTV

maaxTV

RAVO™

CloudTV

آپ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں منتخب کیا جسکا انعقاد IPCI۔ ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر آپ کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

محمد شیخ

muhammadshaikh.com

4TH رُتبہ پر فائز ہوئے

REUTERS FaithWorld 2009 پبلک پول

500 چُنی ہوئی بااثر مسلم شخصیات میں شامل

2010 2011 & 2012

2010 میں واحد مبلغ کی حیثیت سے 11 رنرز اَپ میں شامل

www.themuslim500.com

عطیہ کریں

ٹائٹل: انٹرنیشنل اسلامک پروگیشن سینٹر کینیڈا،

7060 میک لافلین روڈ، مسی ساگا ONL5W1W7، کینیڈا

بنک کا نام: TD کینیڈا ٹرسٹ، برانچ نمبر: 1597 اکاؤنٹ نمبر: 5042218

کینیڈا آئی پن: 026009593 ٹرانزٹ نمبر: 15972

سوئفٹ کوڈ: TDOMCATTTOR انسٹی ٹیوشن نمبر: 004

(امریکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)

IIPC

132 مین اسٹریٹ ساؤتھ، راک ووڈ،

اونٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،

1-800-867-0180

رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com

info@iipccanada.com

تعارف کِتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تا کہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جا سکے۔اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جا سکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہِ راست دینِ اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسّلام

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرِّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر اُن کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

AL-QURAN THE CRITERION

TM

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

یہ ادارہ ۱۹۸۷ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔

جواب روک وڈ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔

اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کر رہا ہے۔ عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔

مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔

ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیّا کرتے ہیں۔

ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری

ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں

اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تا کہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

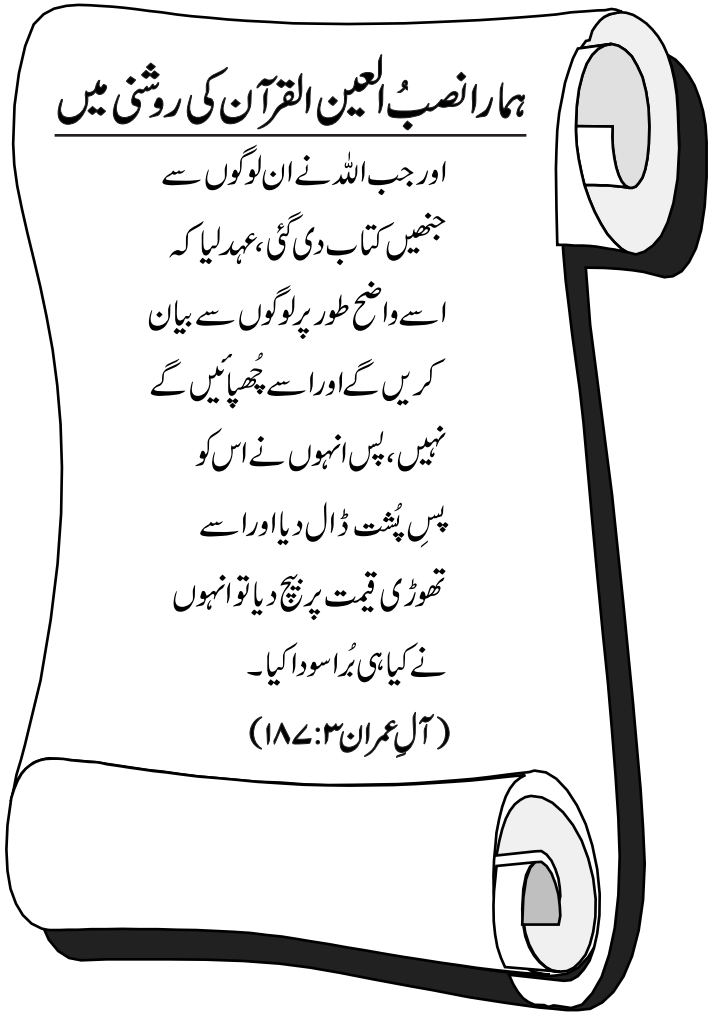

ہمارا نصبُ العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چُھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳۷ آیات میں سے
صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبّر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء ۴:۸۲)

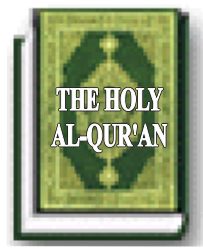

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر ۵۴:۱۷)

* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
* غافلوں کے لئے تنبیہ
* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
* مایوس لوگوں کے لئے اُمّید

اَلْاِسْرَاء ١٧	الاسراء ١٧
وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾	٣٢۔اور تم زنا کے قریب مت جاؤ بیشک وہ فاحشہ ہے اور برائی کا راستہ ہے۔

اَلنِّسَآء ٤	النساء ٤
وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾	٢٢۔اور اُن عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے آباء نے نکاح کیا ہے سوائے اس کے کہ جو ہو چکا سو ہو چکا، بے شک یہ بے حیائی اور نہایت قابل نفرت بات اور برائی کا راستہ ہے۔

اَلنُّوْر ٢٤	النور ٢٤
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾	١٩۔بیشک وہ لوگ جو ایمان والوں میں فاحشہ پھیلانا چاہتے ہیں اُن کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے، اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

فاحشہ/بے ہودگی

غیر مہذب، بے ہودہ اور شرمناک عمل جیسے زنا، ہم جنس پرستی، فحش نگاری، شہوت پرستی اور حرام رشتوں سے مباشرت وغیرہ۔

اٰلِ عِمْرٰن ۳

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ
مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ
وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ
وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ
ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾

آل عمران ۳

۱۴۔ لوگوں کے لئے عورتوں سے
خواہشات کی محبت زینت دی گئی ہے
اور بیٹوں سے اور سونے اور چاندی کے
ڈھیروں سے اور نشان کئے ہوئے
گھوڑوں سے اور مویشیوں اور کھیتیوں سے۔
یہ اس دنیا کی زندگی کا متاع ہے،
اور اللہ کے نزدیک بہترین ٹھکانہ ہے۔

اَلنَّمْل ۲۷

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ
اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ
وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾

النمل ۲۷

۵۴۔ اور جب لُوطؑ نے اپنی قوم سے کہا
کہ کیا تم بصارت رکھتے ہوئے بھی
فحاشی کی طرف آتے ہو؟

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً
مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ کیا تم عورتوں کے بجائے
مردوں کے پاس شہوت کے ساتھ آتے ہو۔
بلکہ تم تو ایک جاہل قوم ہو۔

خواہشات

احساسات اور جسمانی خواہشات کو اُبھارنا۔

النمل ٢٧

٥٦۔ پس اُس کی قوم کا جواب یہ تھا کہ
سوائے اُنھوں نے کہا کہ آلِ لُوطؑ کو
اپنے شہر سے نکال دو۔
بیشک وہ بڑے طہارت زدہ بنتے ہیں۔

اَلنَّمۡل ٢٧

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ
اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡۤا
اٰلَ لُوۡطٍ مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ ۚ
اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿٥٦﴾

هود ١١

٨١۔ انہوں نے کہا، اے لُوطؑ ہم تیرے رب
کے رسول ہیں، یہ لوگ تیری طرف
ہرگز نہ جڑ سکیں گے، پس اپنے اہل کو
رات کے حصہ سے لے کر چل دے۔
اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے،
سوائے تیری بیوی کے۔
بیشک اس پر وہی پہنچے گی جو ان پر پہنچے گی۔
بیشک ان کے وعدے کا وقت صبح کا ہے۔
کیا صبح قریب نہیں ہے؟

هُوۡد ١١

قَالُوۡا يٰلُوۡطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ
لَنۡ يَّصِلُوۡۤا اِلَيۡكَ
فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ
بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ
وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ
اِلَّا امۡرَاَتَكَ ؕ
اِنَّهٗ مُصِيۡبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمۡ ؕ
اِنَّ مَوۡعِدَهُمُ الصُّبۡحُ ؕ
اَلَيۡسَ الصُّبۡحُ بِقَرِيۡبٍ ﴿٨١﴾

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ
مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ
مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ
اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ
فِي الْاَرْضِ ۖ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ
تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾

٢١۔اور (عزیز) مصر کے جس شخص نے
اسے (یوسفؑ کو) خریدا اپنی بیوی سے کہا
کہ اس کو اچھی طرح رکھنا شاید کہ یہ
ہمارے لئے فائدہ مند ہو۔
یا ہم اِسے اپنا بیٹا بنالیں۔
اس طرح ہم نے یوسفؑ کو اس
سرزمین میں مقیم کیا۔
اور تاکہ ہم اسکو احادیث/واقعات کی تاویل
سکھائیں اور اللہ تو اپنے امر پر غالب ہے۔
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾

٢٢۔اور جب وہ (یوسفؑ) بلوغت کو پہنچا
تو ہم نے اُسکو دانائی اور علم عطا کیا۔
اور ہم احسان کرنے والوں کو
اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا
عَنْ نَّفْسِهٖ
وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ
وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ
قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ
اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ اور وہ عورت جس کے گھر میں وہ (یوسفؑ) تھا
اسکے نفس رنفسیات کے بارے میں کھوج لگانے لگی
اور اس عورت نے دروازے بند کر لئے
اور کہنے لگی آجاؤ۔ اس (یوسفؑ) نے کہا
میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں بیشک میرے رب
نے مجھے بہترین ٹھکانے پر رکھا۔
بیشک ظلم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ
وَهَمَّ بِهَا
لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ
كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ
السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ اور اس عورت نے اس کے ساتھ دلچسپی لی
اور وہ بھی اس کے ساتھ دلچسپی لے لیتا
اگر اپنے رب کی واضح دلیل نہ دیکھتا۔
یہ اس لئے ہوا کہ ہم اس کو برائی اور
فحاشی رے شرمی کے کام سے دور رکھیں۔
بیشک وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھا۔

تحقیق رکھوج لگانا

وہ قریب سے یوسفؑ کے نامعلوم پہلوؤں رحصوں کی تحقیق رچھان بین کرنا چاہتی تھی۔

وَالّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ
مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَیْهِنَّ
اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ
فَاِنْ شَهِدُوْا
فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِی الْبُیُوْتِ
حَتّٰى یَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ
اَوْ یَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیْلًا ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو فاحشہ کرتی
ہوئی آئیں پس تم میں سے اُن پر
چار گواہ لے لو۔ پس اگر وہ گواہی دیں
پس اُن کو گھروں میں روک لو
یہاں تک کہ اُن پر موت پوری ہو جائے
یا اللہ اُن کے لئے کوئی راستہ نکال دے۔

وَالَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ
فَاٰذُوْهُمَا ۚ
فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور تم میں سے اگر دو اشخاص اُس (بدکاری)
کے مرتکب ہوں تو اُن کو اذیّت دو
پس اگر وہ دونوں توبہ کر لیں
اور وہ دونوں صحیح کر لیں تو اُن
سے درگذر کرو بے شک اللہ
توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

بائبل یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

احبار ۲۰:۱۰

اور جو شخص دوسرے کی بیوی سے یعنی اپنے ہمسائے کی بیوی سے زنا کرے
وہ زانی اور زانیہ دونوں ضرور جان سے مار دیئے جائیں (سنگسار کر کے)۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ
لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا
حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ
مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ
اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ
وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ
الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ
وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ
اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا
لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ
وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ
فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اور چاہئے کہ وہ لوگ جو نکاح نہیں کر پاتے
پاک دامن رہیں۔ جب تک کہ اللہ انہیں
اپنے فضل سے غنی نہیں کر دیتا۔
اور ان میں وہ لوگ جو تمہارے داہنے کی
ملکیت ہیں کتاب کو ڈھونڈتے ہیں،
پس انکو لکھ دو اگر تم اُن میں
بہتری کا علم رکھتے ہو۔
اور انہیں اس مال میں سے دو جو
اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ اور دنیا کی زندگی کی
چوڑائی چاہتے ہوئے اپنی جوان لڑکیوں کو
اگر وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں
بدکاری پر مجبور نہ کرو۔
اور جو کوئی ان کو مجبور کرے گا
تو ان کے مجبور ہونے کے بعد
(یعنی غلط کام اور بدکاری پر)
اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ
فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ
وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ
وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا
طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲

۲۔ زانیہ عورت اور زانی مرد
اُن میں سے ہر ایک کو ۱۰۰ کوڑے لگاؤ
اور اگر تم اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان
رکھتے ہو تو اللہ کے دین کے معاملہ میں
اُن سے کسی قسم کی نرمی کا برتاؤ نہ کرو،
اور چاہئے کہ ایمان والوں کا ایک
گروہ اُن دونوں کی سزا کی گواہی دے۔

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ
اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۖ
وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ
اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ
وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳

۳۔ زانی مرد سوائے زانیہ یا مشرکہ عورت کے
(کسی مومنہ سے) نکاح نہ کرے
اور زانیہ عورت سے سوائے زانی یا مشرک
مرد کے (کوئی مومن) نکاح نہ کرے
اور ایمان والوں پر وہ (زانی و مشرک)
حرام قرار دیئے گئے ہیں۔

بائبل یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

یوحنا ۸: ۴، ۵، ۷

اے اُستاد یہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔
توریت میں موسیٰؑ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں پس تو اِس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے۔
جب وہ اُس سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس نے سیدھے ہو کر اُن سے کہا جو تم میں بیگناہ ہو
وہ پہلے اُس کے پتھر مارے۔

اٰلِ عِمْرٰن ۳	آل عمران ۳
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ص وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ قف ص وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	۱۳۵۔ اور وہ کہ جب اُن میں سے کوئی فحش عمل کر لے یا اپنے نفسوں پر ظلم کرلے تو اللہ کو یاد کرے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگے۔ اللہ کے سوا گناہوں کو بخشنے والا کون ہے۔ اور جو کچھ وہ کر چکے اُس پر اصرار نہیں کرتے اور وہ جانتے ہیں۔

اَلْعَنْكَبُوْت ۲۹	العنکبوت ۲۹
اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ط اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ط وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾	۴۵۔ تلاوت کر جو کتاب میں سے تیری طرف وحی کی گئی اور صلوٰۃ/نماز قائم کر۔ بے شک صلوٰۃ/نماز فحشہ اور بہروپ کے بارے میں روکتی ہے۔ اور ضرور اللہ کا ذکر بڑا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم صناعت/بناتے ہو۔

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ
ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ
فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اللہ کی طرف توبہ تو صرف اُن کے لئے ہے
جو جہالت سے کوئی گناہ کر بیٹھیں
پھر اُس کے بعد جلد ہی توبہ کر لیں
پس ایسوں ہی پر اللہ لوٹتا ہے۔
اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ
حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ
قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ
وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ
وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾

۱۸۔ مگر اُن کے لئے کوئی توبہ نہیں ہے
جو برائی کرتے ہیں یہاں تک کہ اُن میں سے
جب کسی ایک کو موت آ جائے
(تو) وہ کہے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں،
اور نہ ہی اُن کے لئے (کوئی توبہ ہے)
جنکو موت آ جائے اور وہ کافر ہو۔
اُن ہی کے لئے
ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اَلنُّوْر ٢٤

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ
وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ
وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ
وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾

النور ٢٤

٢٦۔ خاص خبیث عورتوں کے
لیے خاص خبیث مرد ہیں
اور خاص خبیث مردوں کے لیے
خاص خبیث عورتیں ہیں
اور خاص طیب عورتوں کے لیے
خاص طیب مرد ہیں
اور خاص طیب مردوں کے لیے
خاص طیب عورتیں ہیں
وہ لوگ مبرّا ہیں اس سے جو وہ کہتے ہیں۔
ان کے لیے بخشش اور کریم رزق ہے۔

اَلتَّحْرِيْم ٦٦

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا
امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ
فَخَانَتٰهُمَا
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا
وَّقِيْلَ ادْخُلَا
النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾

التحریم ٦٦

١٠۔ اللہ ایک مثال سے
کفر کرنے والوں کے لئے ضرب لگاتا ہے
نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی۔
دونوں ہمارے بندوں کی ماتحت تھیں
جو ہمارے صحیح کرنے والے بندے/نوکر تھے۔
پس دونوں نے خیانت کی۔
پس ہرگز ان دونوں کو کوئی شئے
اللہ سے بے نیاز نہ کرسکی۔
اور دونوں سے کہا گیا کہ دونوں آگ میں
داخل ہونے والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ
اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ
بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ
وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ
وَنَجِّنِيْ مِنَ
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾

۱۱۔ اللہ ایک مثال سے ایمان والوں کے لئے
ضرب لگاتا ہے فرعون کی بیوی کی
جب اُس نے کہا اے میرے رب
میرے لئے جنّت میں اپنے نزدیک
ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون
اور اُس کے عمل سے نجات دے
اور مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ
الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا
وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا
وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ
مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾

۱۲۔ اور مریمؑ بنت عمران جس نے
اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی۔
پس ہم نے اس (یعنی اس کی شرم گاہ) میں
اپنی روح پھونک دی۔
اور اُس نے اپنے رب کے کلمات
اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی۔
اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی۔

قَالَتۡ رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ
وَاَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَیۡمٰنَ
لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔
(ملکہ سبا نے) کہا بے شک میں نے
اپنے نفس پر ظلم کیا۔
اور میں سلیمانؑ کے ساتھ
رب العالمین کے لئے سر تسلیم خم کرتی ہوں۔

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ
اِذَا جَآءَکَ الۡمُؤۡمِنٰتُ
یُبَایِعۡنَکَ عَلٰۤی
اَنۡ لَّا یُشۡرِکۡنَ بِاللّٰہِ شَیۡئًا
وَّلَا یَسۡرِقۡنَ وَلَا یَزۡنِیۡنَ
وَلَا یَقۡتُلۡنَ اَوۡلَادَہُنَّ
وَلَا یَاۡتِیۡنَ بِبُہۡتَانٍ یَّفۡتَرِیۡنَہٗ
بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِنَّ وَاَرۡجُلِہِنَّ
وَلَا یَعۡصِیۡنَکَ
فِیۡ مَعۡرُوۡفٍ فَبَایِعۡہُنَّ
وَاسۡتَغۡفِرۡ لَہُنَّ اللّٰہَ ؕ
اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۔اے نبی جب مومنات / مومن عورتیں
تجھ سے بیعت / سودا
کرنے کے لئے تیرے پاس آئیں
اس پر کہ وہ اللہ کے ساتھ
کسی شے کو شریک نہیں کریں گی
اور وہ چوری نہیں کریں گی
اور وہ زِنا نہیں کریں گی
اور وہ اپنی اولاد کا قتل نہیں کریں گی
اور وہ اس پر بہتان کے ساتھ
افتراء کرتی ہوئی نہیں آئیں گی جو اُن کے
ہاتھوں اور ان کی ٹانگوں کے درمیان ہے
اور وہ معروف میں تیری نافرمانی نہیں کریں گی
پس ان سے بیعت / معاہدہ کرلے
اور اُن کے لئے اللہ سے بخشش چاہو۔
بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ
لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ
وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ
كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اس لئے کہ وہ (عزیز مصر) جان لے کہ
میں نے اس کی غیر موجودگی میں اس کے حق میں
خیانت نہیں کی اور بے شک اللہ خیانت کرنے
والوں کی چال/سازش کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ
اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ
اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور میں اپنے نفس کو بری نہیں کرتی
بے شک نفس تو بدی کے ساتھ امر کرتا ہے
مگر جس پر میرا رب رحم کرے۔
بے شک میرا رب بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ
اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا
يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ
وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ
كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ
وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اس (یوسفؑ) نے کہا، اے میرے رب
مجھے قید خانہ زیادہ محبوب ہے بہ نسبت اس کے
جس کی طرف وہ (یعنی عورتیں)
مجھے دعوت دیتی ہیں،
اگر تو اُن کی سازش/چالوں کو مجھ سے دفع نہ کرے،
تو میں ان کی طرف راغب ہو جاؤں گا
اور میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا۔

سازش/چال/ریشہ دوانی

کسی بُرے مقصد کے لئے چالاکی سے منصوبہ بندی کرنا، عیاری، پُرفریب حکمت عملی،
جوڑ توڑ یا ناجائز محبت کا معاملہ۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ
اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
فَاٰمَنَّا ۣ
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ﴿۱۹۳﴾

۱۹۳۔ اے ہمارے رب
بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کی پکار سنی
جو ایمان کے لئے پکارتا ہے
کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ۔
پس ہم ایمان لائے
اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے
اور ہماری بُرائیوں کو ہم سے ڈھانپ دے
اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات دے۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا
مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

۱۹۴۔ اے ہمارے رب اور ہمیں دے جس کا وعدہ
تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے کیا
اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا
بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

سوال وجواب

النور ۲۴	اَلنُّوْرِ ۲٤
۶۔ اور وہ لوگ جو اپنی ازواج پر الزام لگاتے ہیں رپھینکتے ہیں اور اُن کے لئے اپنے نفسوں کے علاوہ کوئی اور گواہ نہ ہو پس اُس ایک کی گواہی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کے ساتھ گواہی دے کہ بیشک وہ ضرور سچّوں میں سے ہے۔	وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٦
۷۔ اور پانچویں مرتبہ یہ کہ بیشک اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے تو اُس پر اللہ کی لعنت ہو۔	وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٧

س ۱۔ کیا عورت زنا بالجبر یا کسی بھی واقعہ کی اکیلی گواہ ہوسکتی ہے؟

جاری ہے۔۔۔۔

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ
اَنْ تَشْهَدَ
اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ
اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ﴿٨﴾

۸۔ اور اس (عورت) پر سے عذاب ہٹ جائے گا
اگر وہ چار مرتبہ اللہ کے ساتھ گواہی دے۔
کہ بیشک وہ (شوہر) ضرور جھوٹوں
میں سے ہے۔

وَالْخَامِسَةَ
اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ
اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٩﴾

۹۔ اور پانچویں مرتبہ (گواہی دے)
یہ کہ اگر وہ (شوہر) سچّوں میں سے ہے
تو اس (عورت) پر اللہ کا غضب ہو۔

جاری ہے۔۔۔۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ ------

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ
مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ
فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ
فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ
اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا
فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ ------

۲۸۲۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جب تم
فیصلے کو پہنچو فیصلے کے ساتھ ایک معینہ مدت
کے لئے پس اس کو لکھ لیا کرو۔۔۔۔۔

اور اپنے مردوں میں سے
دو کو (فیصلے پر) گواہ بنالو، اور اگر دو مرد نہ ہوں
تو ایک مرد اور دو عورتوں کو جنہیں تم گواہ
بنانے کے لئے راضی ہو (گواہ بنالو)
تا کہ اگر ان دونوں عورتوں میں سے
ایک گمراہ ہو جائے تو دوسری یاد دلا دے۔۔۔۔

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ
بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ
حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ
بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ
وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
فَعِظُوْهُنَّ
وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ
وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ
فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ
فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿٣٤﴾

۳۴۔ خاص مرد خاص عورتوں پر قائم رہتے ہیں
اُس کے ساتھ جو اللہ نے
اُن کے بعض کو بعض کے اوپر افضل کیا
اور اُس کے ساتھ جو وہ اپنے اموال میں سے
خرچ کرتے ہیں۔ پس صحیح کرنے والی عورتیں،
پرہیز کرنے والیاں، حفاظت کرنے والیاں،
اُس کے ساتھ جو اللہ نے غیب کے لئے حفظ کرایا
اور وہ عورتیں جن سے تم کو اعصابی صدمہ پہنچنے
کا خوف ہو پس اُن کو وعظ کرو،
اور اُن کو بستروں میں الگ کر دو،
اور اُن کو ضرب لگاؤ۔
پس اگر وہ تمھاری اطاعت کرنے لگیں
پس تم اُن پر کوئی راستہ نہ تلاش کرو
بے شک اللہ اعلیٰ، بڑا ہے۔

س۲۔ شوہر اپنی بیوی کو زنا کرنے سے کیسے باز رکھے۔
اس طریقے کی قرآنی آیات سے وضاحت فرمائیں؟

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ
وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ
وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ
قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ
اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا
اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾

۲۵۔اور دونوں دروازے کی طرف لپکے۔
اوراس عورت نے اس کے (یوسفؑ کی)
قمیض کو پیچھے سے (کھینچ کر) پھاڑ دیا،
اوران دونوں نے اس کے خاوند کو
دروازے پر پایا، اس عورت نے کہا،
اس کی کیا سزا ہے جو تیری بیوی کے ساتھ
بدی کا ارادہ کرے، بجز اس کے یا تو اسے
قید کر دیا جائے یا دردناک عذاب ہو (دیا جائے)۔

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ
عَنْ نَّفْسِيْ
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ
اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ
قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔اس نے (یوسفؑ نے) کہا کہ
اس عورت نے (خود) ہی مجھے پھسلانا چاہا۔
اوراس عورت کے اہل سے ایک گواہ نے
گواہی دی کہ اس (یوسفؑ) کی قمیض
آگے سے پھٹی ہو تو عورت سچی ہے
اور وہ (یوسفؑ) جھوٹوں میں سے ہے۔

س ۳۔ کیا چار گواہ عینی شاہد ہیں یا صرف شہادت کے گواہ ہیں؟

جاری ہے۔۔۔۔

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ
قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ اور اگر اس کی قمیض پیچھے سے پھٹی ہے
تو وہ جھوٹی ہے،
اور وہ (یوسفؑ) سچوں میں سے ہے۔

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ
اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ پس جب اس نے دیکھا کہ اس کی قمیض پیچھے
سے پھٹی ہوئی ہے تو کہنے لگا کہ
یہ تم عورتوں کا چلتر ہے۔
بے شک تمہارا چلتر بہت بڑا ہے۔

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ
وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖ
اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ
الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿٢٩﴾ ع

٢٩۔ اے یوسفؑ تو اس بات سے درگزر کر،
اور تو (یعنی عزیز مصر کی بیوی)
اپنے گناہوں کی معافی مانگ
بے شک تو ہی خطا کرنے والوں میں سے ہے۔

جاری ہے۔۔۔۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً
وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۙ﴿٤﴾

۴۔ اور وہ لوگ جو محصنات ر پاکدامن عورتوں پر
الزام لگاتے ہیں ر پھینکتے ہیں
پھر چار گواہ کے ساتھ نہیں آتے پس اُن کو
اسّی کوڑے لگاؤ اور ان کی گواہی کو کبھی قبول نہ کرو
اور وہی تو ہیں جو فاسق ر آزاد خیال ہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
وَاَصْلَحُوْا ۚ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾

۵۔ سوائے یہ کہ وہ توبہ کرلیں اس کے بعد
اور صحیح کرلیں۔
پس بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ
امْرَأَتُ الْعَزِيزِ
تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَّفْسِهِ ۚ
قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ
إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ اور شہر میں عورتوں نے کہا کہ عزیز کی بیوی
اپنے جوان (یعنی یوسفؑ) کو اپنے نفس
کیلئے کھوج لگانا چاہتی ہے۔
تحقیق اُس نے (یوسفؑ کو)
اپنی محبت میں لبھالیا ہے۔
بیشک ہم اُس (یعنی عزیز کی بیوی) کو ضرور
کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

س ۴۔ ہم آج تک یہ سنتے آئے ہیں کہ قرآن میں حضرت یوسفؑ کی خوبصورتی کا ذکر ہے۔ اور عورتوں نے اُن کو دیکھ کر ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ عورتوں نے ایسا کیوں کیا اور اس میں ہمارے لئے کیا سبق ہے۔ اس کی وضاحت فرمائیں؟

جاری ہے۔۔۔۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ
اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ
وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً
وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ
مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا
وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ
فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ
وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾

۳۱۔ پس جب اُس نے عورتوں کی چالیں سنیں
تو انہیں بلوا بھیجا اور اُن کے لئے
صوفوں کا اہتمام کیا اور اُن میں سے
ہر ایک کو ایک چُھری دی (یعنی عزیز مصر کی
بیوی نے خفیہ طریقے سے شکست دینے
کیلئے کوشش کی) اور اُس نے (یوسفؑ سے)
کہا کہ اُن کے سامنے آؤ
پھر جب اُن عورتوں نے اُس (یعنی یوسفؑ)
کو دیکھا تو اُن کو بڑا کر دیا اور اُنھوں نے
اپنے ہاتھ کاٹ لئے (یعنی ندامت میں
اِس بات سے جو انھوں نے یوسفؑ کے بارے
میں اُن کو دیکھنے سے پہلے کہی تھی یعنی یوسفؑ نے
عزیز کی بیوی کو اپنی محبت میں لبھا رکھا ہے)
اور انہوں نے کہا ہمیں اللہ کیلئے
منع ہے یہ بشر نہیں ہے۔
یہ تو ایک کرم والا فرشتہ ہے۔

جاری ہے۔۔۔۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ
إِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوسُفَ
عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ
قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا
عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ
قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ
الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ز
اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ
وَاِنَّهٗ لَمِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿٥١﴾

۵۱۔ اُس (یعنی مصر کے بادشاہ) نے (اُن عورتوں)
سے کہا تمہارا کیا ارادہ تھا جب تم نے یوسفؑ کے
نفس کے بارے میں کھوج کرنی چاہی تھی۔
اُن (سب عورتوں) نے کہا ہمیں اللہ کیلئے منع ہے
ہم نے اُس میں کوئی برائی نہیں پائی۔
عزیز کی بیوی نے کہا اب جب
کہ سچ سامنے آ گیا ہے،
میں نے اُس کے نفس کے بارے
میں کھوج کرنی چاہی تھی،
بیشک ضرور وہ سچوں میں سے تھا۔

القرآن کیا کہتا ھے

محمد شیخ کے بارے میں

01۔محمد شیخ کا انٹرویو ریحان اللہ والا
کے ساتھ (2011)(انگریزی)
02۔احمدیدات کی عالمی طالبعلموں کو دعوۃ ٹریننگ
IPCI ڈربن، ساؤتھ افریقہ (1988)(انگریزی)
03۔محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر (2010)
04۔محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ (2005)
05۔محمد شیخ کا جبل نور کا سفر (2006)
06۔حج (2006)
07۔عمرہ (2006)
08۔ختم القرآن کی دعا (2005۔جاری)

مکالمے

11۔محمد شیخ کا اسمائیلی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ (2013)
14۔محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013)(انگریزی)
15۔محمد شیخ اور پادری جیفری رائٹ
کے درمیان مکالمہ (2013)(انگریزی)
16۔محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013)(انگریزی)
17۔محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013)(انگریزی)
18۔محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ
(2013)(انگریزی)
19۔محمد شیخ کا مفتی عبدالباقی سے مکالمہ (2016)
20۔محمد شیخ کی دبئی کے لوگوں کو دعوت (2018)(انگریزی)

اپنے خدا کو پہچانو

21۔آلہہ اور اللہ (2011)
22۔ابلیس رشیطان (2004)

چنی ہوئی شخصیات

23۔ابراہیمؑ کا خواب (2011)
24۔موسیٰؑ کی کتاب (2011)
25۔مریمؑ (2009)
26۔کیا مریمؑ المسیح عیسیٰؑ کی واحد والدین
میں سے ہیں (2013)(انگریزی)
27۔المسیح عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ (2006)
28۔المسیح عیسیٰؑ کی زندگی اور موت کی پیشنگوئیاں
(2013)(انگریزی)
29۔محمد ﷺ (2002)
30۔موسیٰؑ کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

31۔الکتاب (2011)
32۔القرآن (1991، 2008)
33۔اللہ کی کتاب (2017)(انگریزی)
34۔کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
35۔تورات اور انجیل (2007، 2011)
36۔زبور (2008)
37۔حدیث (2005)
38۔سنّت (2004)
39۔الحکمۃ (2008)

مقرِّر : محمد شیخ

40۔روح (2008)

41۔زبانیں (2008)

42۔ہدایت (2010)

اپنی پہچان

51۔مسلم (2004،1991)

52۔اہل کتاب (2006)

53۔بنی اسرائیل (2011،2003)

54۔اولیاء (2011)

55۔خلیفہ (2013)

56۔امام (2013)

57۔فرقے

58۔منافق

59۔یہود اور نصاریٰ (2008)

60۔اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھریلو زندگی

61۔حجاب (2011)

62۔نکاح (2009)

63۔میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔فاحشہ (2008)

65۔طلاق (2009)

66۔والدین اور بچّوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

71۔صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔رِبا (2006)

73۔وراثت

ایمان کی سمت

81۔اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر) (1991) (انگریزی)

82۔اسلام (2004)

83۔ابراہیم کا مذہب (2010)

84۔صراطِ مستقیم (2013)

85۔شفاعت (2010)

86۔کعبہ اور قبلہ (2007)

87۔مساجد (2013)

88۔صلوٰۃ/نماز (2011)

89۔محترم مہینے (2006)

90۔صوم/روزہ (2008)

91۔عمرہ اور حج (2013)

92۔اُمُّ القُریٰ/بستیوں کی ماں (2019)

احکام والی آیات سے اپنے اوپر حکومت

101۔جہاد (2006)

102۔قتل (2005)

103۔نفسیاتی قتل (2010)

104۔دہشت گردی (2006)

105۔حرب/جنگ (2006)

106۔قصاص (2012)

107۔نفسیاتی زخموں کی تسلّی (2012)

108۔اخلاق

آئی آئی پی سی CANADA ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرورتمندوں، غریبوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروفِ عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ ملائیں اور انصار اللہ/اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعوۃ مہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)

ابھی عطیہ کریں

www.iipccanada.com/donate/